

غزل

ہمیں حقیقت موت و حیات کیا معلوم
”نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم“

کچھ اس طرح سے بڑھا ہے تمزد انساں کا
کہ جیسے رازِ مشیت یہ کر چکا معلوم

بفیضِ یاس مٹا ذوقِ آرزو مندی
ہوا جو اپنا مقدر ہی نارسا معلوم

وہیں وہیں پہ جھکی ہے مری جبینِ نیاز
جہاں جہاں پہ ہوا ترا نقشِ پا معلوم

اگرچہ غم کی حقیقت تو ایک ہے لیکن
ہوئی ہے قلب و جگر کو جدا جدا معلوم

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائے ڈیزل انجن، سپر پارٹس
تھوٹ پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501